بسم اللہ الرحمن الرحیم

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

خیرۃ الفقہ اردو

چند پرلطف فقہی مسائل

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

حیرۃ الفقہ اردو

لائقِ حمد وہی خالق کون و مکان ہے کہ جس کی کُنہ صفات کے دریافت میں عقل تمام عقلائے زماں کی حیران و سرگرداں ہے اور قابلِ نعت وہی سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں جن کی شریعتِ غرّا میں ہزارہا مسائل مالاینحل سہل اور حل ہوتے ہیں اور صدہا مشکلات آسان اور سہل

الحمد للہ الذی اراد بنا الیسر والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید البشر۔ امابعد !

عاصی سراپا معاصی سید محمد ابراہیم حسینی غفرلہٗ ولوالدیہ خدمات میں دینی بھائیوں کے عرض کرتا کہ ان دنوں جو ۱۲۸۰ھ بارہ سو اسی ہجری مقدسہ ہے، بعض احباب نے اس بات کی تحریک کی کہ رسالہ حیرۃ الفقہ جو زبان فارسی میں ہے اور جس سے اردو خواں محروم ہیں اگر اردوئے عام فہم میں ترجمہ ہو تو ہر ایک کے لئے مفید ہوگا علی الخصوص جو لوگ فارسی زبان سے محض ناواقف ہیں بہرہ مند ہوں گے بنا بریں میں نے

باوجود اپنی بے استعدادی کے کمرِ ہمت چست باندھی اور اقلِ مدت میں ترجمہ لکھا۔ صاحبانِ دانش کی خدمت میں گذارش ہے کہ جہاں کہیں ترجمہ میں غلطی نظر آوے بمضمونِ کلام صداقت بنیان الانسان مرکب من الخطاء والنسیان۔ عاصی کو معاف رکھ کر صحت فرمائیں اور دعائے خیر سے یاد فرمائیں۔

سُوال :- اگر کوئی تم سے پوچھے کہ کسی نے صبح صادق کو جنابت کا غسل کیا اور پانچ وقت کی نمازیں اسی طہارت سے پڑھیں تو اسکی صبح کی نماز فاسد ہو گئی اور باقی نمازیں درست ہیں، صورت اس مسئلے کی کس طرح ہے۔

جواب :- کہو وہ شخص غسل میں غرغرہ بھول گیا تھا، آفتاب طلوع ہوا اس نے پانی پیا بعد اس کے ظہر کی نماز اور دوسری نمازیں اسی وضو سے ان کے وقت پر ادا کیں اس کی صبح کی نماز فاسد ہے اور باقی نمازیں جائز ہوئیں کیونکہ پانی پینا قائم مقام غرغرے کے ہو گیا۔

سوال :- اگر تم سے کوئی پوچھے کہ کسی نے اپنی بیوی سے مجامعت کی جب صبح کی نماز کا وقت ہو گیا تو اس نے وضو کر کے نماز پڑھ لی صورت اس مسئلے کی کس طرح ہے۔

جواب :- کہو وہ شخص کا فر تھا رات کو اس نے اپنی بیوی سے

مباشرت کی اور غسل کرنے سے پہلے مسلمان ہو گیا، جب صبح کی نماز کا وقت ہوا تو وضو کر کے نماز پڑھیں پس نماز اس کی درست ہو گئی کیونکہ جنابت کا غسل اس پر فرض نہیں تھا۔

سوال :- اگر کوئی تم سے پوچھے کہ ایک شخص جنگل میں نماز پڑھ رہا تھا اس اثناء میں دوسرا ایک مرد کہیں سے آکر اس کے بازو پر کھڑا رہا وہ شخص نماز سے فارغ ہوا لیکن جواز و فساد نماز کا اس مرد کے اختیار میں ہے اگر چاہے نماز اس کی درست چاہے باطل کرے صورت اس مسئلے کی کیونکر ہے ؟

جواب :- کہو وہ شخص جو جنگل میں تھا اس کو پانی نہیں ملا تھا کہ اس سے وضو کرے آخر تیمم سے نماز پڑھ رہا تھا کہ ایسے میں ایک مرد آکر اس کے بازو پر کھڑا ہوا۔ جس کے پاس ایک چھاگل پانی سے بھری ہوئی تھی۔ شریعت میں اس طرح ہے کہ اگر تیمم سے نماز پڑھ رہا ہے، دوسرا ایک شخص عین نماز میں پانی لئے ہوئے آپہنچے اور اس کے بازو پر کھڑا رہے تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد اس شخص سے پانی مانگنا چاہیئے اگر وہ پانی نہ دیوے تو نماز درست ہے اگر دیوے تو نماز باطل کیونکہ نماز میں پانی کا موجود رہنا تیمم کو باطل کرتا ہے، پس نماز جائز ہونی یا نہ ہونی اس شخص کے اختیار میں ہے

اگر چاہے درست رکھے چاہے باطل کرے،

سوال :- اگر کوئی تم سے پوچھے کہ ایک غلام اور اس کا مالک کہیں راستہ پر جا رہے تھے اثنا راہ میں غلام آزاد ہو کر مالک ہو گیا اور مالک اس کا غلام بن گیا صورت اس مسئلے کی کس طرح ہے؟

جواب :- کہو مالک کافر حربی تھا اور اس نے مسلمان غلام دارالحرب میں خریدا تھا اگر وہ حربی اس غلام کو لئے ہوئے بغیر امان کے دارالسلام میں نکل آوے تو جو شخص اس پر غالب آوے وہ نزدیک امام ابوحنیفہ کوفی کے مالک ہو جاتا ہے مگر نزدیک صاحبین کے غلام تو مالک نہیں ہو سکتا لیکن حر ہو جاتا ہے، مثلاً کوئی حربی دارالحرب سے امان چاہ کر دارالاسلام میں نکل آیا اور اس نے بازار میں جا کر ایک غلام خریدا تو شریعت میں اس پر یہ حکم ہے کہ جو حربی امان چاہ کر کسی مصلحت سے دارالاسلام میں نکل آوے تو اس پر کوئی شخص ظلم و جبر نہ کرے مگر جب وہ شہر سے باہر نکلے اور جو شخص اس پر غالب ہووے وہ اس کو پکڑ لیوے اور مالک بن جاوے۔ اسی طرح جب یہ غلام شہر سے باہر آیا تو حر ہو گیا اور اس حربی کا مالک بن گیا۔

سوال :- اگر تم سے کوئی پوچھے کہ ہر ایک نجاست تو پانی میں دھونے سے پاک ہوتی ہے لیکن وہ کون سی نجاست ہے جو بغیر

پانی کے پاک ہوتی ہے ؟

جواب :- کہو وہ شراب اور مردار کا چمڑا ہے کیونکہ شراب میں نمک ڈالنے سے سرکہ ہو جاتا ہے پس سرکہ تو پاک ہے اور مردار کا چمڑا دباغت سے پاک ہو جاتا ہے۔

سوال :- اگر کوئی تم سے پوچھے کہ جورو اور مرد ایک بستر پر سو رہے تھے جب جاگ اٹھے بستر پر منی پڑی ہوئی دیکھی اور دونوں احتلام سے انکار کرتے ہیں۔ اب غسل کس پر واجب ہے اور یہ مسئلہ کس طرح پر ہے ؟

جواب :- کہو اس میں علماء کا اختلاف ہے، کہتے ہیں کہ اگر منی بستر پر لمبی پڑی ہے تو مرد پر غسل واجب ہے اور اگر پھیل کر گول پڑی ہے تو عورت پر غسل واجب ہے، اگر سفید ہے مرد پر غسل واجب ہے اور اگر زرد ہے تو عورت پر واجب ہے، مگر اولیٰ یہ ہے کہ احتیاط کے لئے دونوں غسل کریں۔

سوال :- اگر کوئی تم سے پوچھے کہ ایک شخص جنابت والا مسجد میں گیا اور پاک ہو کر باہر نکل آیا یہ کیوں کر ہو گا۔ ؟

جواب :- کہو اس جنابت والے شخص نے غسل کیا تھا مگر غسل میں غرغرہ بھول گیا تھا، شریعت میں جنابت والے پر غرغرہ فرض ہے

وہ شخص مسجد کے اندر گیا اور غرغرہ کر کے پانی پیا پاک ہو کر باہر آیا۔

سوال :۔ اگر تم سے پوچھے کہ ایک مرد دو رکعت نماز پڑھنے لگا دوران دو رکعت میں بیس سجدے کئے یہ کیونکر ہے ؟

جواب :۔ کہو وہ شخص خاتم قرآن ہے، یعنی دو رکعت میں تمام قرآن مجید ختم کیا ہے، پس چودہ سجدے تلاوت کے ہیں اور چار سجدے نماز کے اور دو سجدے سہو کے ہیں۔

سوال :۔ اگر تم سے پوچھے کہ ایک مرد نصاب کامل رکھتا ہے زکوٰۃ دینا اس پر واجب ہے اور ساتھ اس کے وہ فقیر ہے صدقہ لینا اس کو جائز ہے یہ کیونکر ہوگا ؟

جواب :۔ کہو وہ ایک شخص ہے جس کے پاس پانچ اونٹ ہیں مگر قیمت اونٹوں کی دو سو درم شرعی نہیں ہے، پس اس کو غنی نہ بولیں گے اس لئے صدقہ لینا اس کو جائز ہوا ہے، اگرچہ اونٹوں کے لئے زکوٰۃ دینا اس پر واجب ہوا ہے۔

سوال :۔ اگر تم سے پوچھے کہ ایک شخص کسی مسجد میں ایک جماعت کی امامت کر رہا تھا اس درمیان میں ایک اور مرد آیا اور اپنے موزے پر کوڑا مارا نماز تمام کی فاسد ہوگئی یہ کیونکر ؟

جواب :۔ کہو وہ شخص وضو میں مسح بھول گیا اور اسی طرح امامت

کررہا تھا جب اس مرد نے اپنے موزے پر کوڑا مارا مسح موزہ اس کو یاد آگیا نماز تمام کی فاسد ہوگئی کیونکہ مسح موزہ اس پر فرض تھا جب نماز امام کی فاسد ہوگئی تو مقتدیوں کی بھی فاسد ہوگئی۔

سوال :- اگر تم سے پوچھے کہ مسافروں کی جماعت نے ایک مسافر کے ساتھ اقتدار کی تھی ایک نے ان مقتدیوں میں سے اقامت کی نیت کرلی نماز تمام کی فاسد ہوئی یہ کیوں کر ہے ؟

جواب :- کہو وہ امام غلام تھا اس کے مالک نے نماز میں اقامت کی نیت کرلی تھی غلام کو اس حال سے فہم نہیں تھا۔ اس نے نماز قصر ادا کی اور سلام کہا، پس نماز سبھوں کی فاسد ہوگئی کیونکہ ان پر نماز قصر واجب نہ تھی، بسبب اقامت مالک کے امام پر اور بسبب تابعداری امام کے مقتدیوں پر۔

سوال :- اگر تم سے پوچھے کہ ایک امام اور ایک مؤذن اور جماعت والے مسجد میں نماز پڑھ رہے اس مابین ایک مرد اس مسجد میں پہنچا اس کے آتے ہی امام اور مؤذن کی عورتیں ان پر حرام ہوگئیں اور جماعت والوں پر سیاست واجب ہوئی اور وہ شخص مسجد کو خراب کرنے کا اختیار رکھتا ہے یہ کیونکر ہے ؟

جواب :- کہو ایک شخص کی دو عورتیں تھیں وہ کہیں سفر میں گیا

جب اس کو سفر میں عرصہ دراز ہو گیا تو اس کی عورتوں نے چاہا کہ دوسرے شخص سے نکاح کریں یوں حیلہ کیا اور قاضی سے موافقت کر لی کہ مدت سے ہمارا شوہر سفر میں گیا ہے، ان دنوں وہ وہاں مر گیا ہم کو اجازت ہو تو اس قید سے چھوٹ جائیں اور دوسرا شوہر کر لیں قاضی نے ان کے شوہر کے مرنے پر گواہی چاہی ان ہی دو شخصوں نے جو جماعت والے ہیں قاضی کے روبرو جھوٹی گواہی دی تھی کہ ہم کو معلوم ہے کہ شوہر ان عورتوں کا سفر میں مر گیا ہے۔ قاضی نے ان کے اعتبار پر ان کو اجازت دیدی تو ایک نے امام سے نکاح کر لیا دوسری نے مؤذن سے اور ان دونوں نے اس کے گھر کی مسجد بنائی تھی ایک روز وہی امام اور مؤذن اسی مسجد میں نماز پڑھ رہے تھے اور وہی دو جھوٹے گواہ مقتدی بنے تھے اس وقت وہ شخص سفر سے لوٹ آیا کیونکہ وہ زندہ تھا اور اسکی عورتیں اس کی ہو گئیں امام و مؤذن پر حرام ہو گئیں اور دو جماعت والوں پر جھوٹی گواہی دی تھی سیاست واجب ہوئی اور گھر جس کی مسجد بنا رکھی تھی اس کی ملک سے تھا شرعاً وہ شخص مسجد کو خراب کر کے پھر گھر بنا سکتا ہے۔

سوال :۔ اگر تم سے پوچھے کہ ایک مرد جس کو نہ وضو ہے، نہ تیمم ہے اور نماز میں ہے۔ یہ کیوں کر ہے؟

جواب :- کہو وہ ایک شخص ہے جس کو عین نماز میں حدث ہوگیا اور واسطے وضو کے باہر آیا ہے پس گویا وہ نماز میں ہے جب تک کہ اس سے کوئی کام نماز توڑنے والا جیسے ہنسنا بات کرنا وغیرہ صادر نہ ہو۔

سوال :- اگر تم سے کوئی پوچھے کہ وضو کرنے والے کے اعضاء میں وہ کون عضو ہے جو کبھی اس کا دھونا فرض ہے اور کبھی نہیں ؟

جواب :- کہو وہ دو عضو ہیں، ایک ٹھوڑی اور دو رخسارے کیونکہ ڈاڑھی نکلنے سے پہلے ان اعضاء کا دھونا وضو کرنے والے پر فرض تھا، سو جب گنجان ہو ڈاڑھی نکلنے کے بعد دھونا اس کا بسبب تکلیف کے فرض نہیں ہے۔

سوال :- ایک مرد نے نماز مغرب میں تین رکعت کے بیچ نوبار تشہد پڑھا، یہ کیونکر ہے ؟

جواب :- کہو وہ شخص مسبوق ہے امام کے ساتھ دوسری رکعت میں رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ملا اور برابر اس کے قعدۂ اولیٰ میں تشہد پڑھا۔ پس ایک تشہد ہوا بعد اس کے جو امام کی ایک رکعت باقی تھی برابر اس کے پڑھا دو تشہد ہوتے اس کے بعد امام سے کچھ سہو ہوا تھا اس نے سجدۂ سہو ادا کیا اور تشہد پڑھا اس نے بھی امام کی متابعت کرکے تشہد پڑھا تین تشہد ہوئے، پھر امام

کو یاد آیا کہ سجدۂ تلاوت جو نماز میں واجب تھا۔ فراموش ہو گیا ہے اس نے سجدہ کیا اور تشہد پڑھا اس نے بھی ہمراہ اس کے چوتھی بار تشہد پڑھا اور امام نے بسبب اس کے سجدۂ سہو ادا کیا اور تشہد پڑھا اس نے متابعت کی اور پانچویں بار تشہد پڑھا، امام نے سلام کیا اور نماز سے فارغ ہوا، اور یہ شخص واسطے ادائے قضا ان دو رکعت کے۔ جو پہلے اس سے چھوٹ گئیں تھیں، اٹھا اور ایک رکعت ادا کر کے چھٹی مرتبہ تشہد پڑھا اور اس کے بعد تیسری رکعت پڑھ کر ساتویں بار تشہد پڑھا تھا اور ان دو رکعت میں سجدۂ سہو لازم ہو گیا تھا ادا کر کے آٹھویں بار تشہد پڑھا اور سجدۂ تلاوت ادا کر کے نویں بار تشہد پڑھا۔

سوال :۔ اگر تم سے پوچھے کہ ایک مرد نے صبح کی دو رکعت نماز شروع کی اور ان دو رکعت میں سات سجدے کیے یہ کیوں کر ہے ؟

جواب :۔ کہو وہ مسبوق ہے جو دوسری رکعت میں امام کے رکوع سے سر اٹھانے کے بعد ملا ہے اس وقت امام کو حدث ہو گیا، اسی مسبوق کو خلیفہ کیا دو سجدے جو امام نے رکعت دوم میں چھوڑ دیئے تھے ادا کیے اور ایک سجدہ جو امام رکعت اول میں بھول گیا ادا کیا۔ بعدہٗ تشہد پڑھا اور مقتدی کے لیے سلام کہا اور اب واسطے ادا کرنے ان دو رکعت کے جو اس سے اول فوت ہو گئی تھیں اٹھا اور

چار سجدے کئے پہلے اس نے تین سجدے کئے تھے کل سات سجدے ہوئے

سوال :- اگر تم سے پوچھے کہ وضو کرنے والے کا کون سا عضو ہے جو نہ دھونا اس کا جائز ہے نہ مسح اور یہ کیوں کر ہے ؟

جواب :- کہو مسح کیا ہوا پیر ہے۔ جو مسح کی مدت کے اندر اس پر سے موزہ نکال دیا گیا ہے، کیونکہ اگر ایک پیر دھو دے اور دوسرے پیر پر مسح کرے، تو دھونا اور مسح کرنا ہر دو حاصل ہوتے ہیں تو یہ درست نہیں اور نہ اس مسح اوّل پر اکتفا کرنا درست ہے، کیونکہ اس نے مدتِ مسح کے اندر پاؤں سے موزہ نکال دیا اب اس پر واجب ہے کہ دوسرے پاؤں سے بھی موزہ نکالے اور پھر دونوں پیر دھو دے۔

سوال :- اگر تم سے پوچھے کہ ایک مرد کے پاس پانچ عورتیں بیٹھی تھیں کسی نے اس سے پوچھا کہ یہ عورتیں کون ہیں اس نے جواب دیا کہ ایک میری بیوی ہے اور دو بہنیں اور دو باندیاں اور حالانکہ یہ پانچوں عورتیں آپس میں بہنیں ہیں یہ کیونکر ہے ؟

جواب :- کہو ایک مرد نے ایک باندی تین بیٹیوں کے ساتھ خرید کی تھی ان میں سے ایک بیٹی کو آزاد کر کے اس کا اپنے فرزند کے ساتھ نکاح کر دیا اور اب اس باندی کو اپنے تصرف میں لایا اس سے دو بیٹیاں پیدا ہوئیں بعدہٗ وہ مر گیا اس صورت میں وہ دو لڑکیاں جو باپ

سے پیدا ہوئی ہیں اس کی دو بہنیں ہوئی اور ایک دختر جو پہلے سے اس کی بیوی ہے اور دوسری دو بیٹیاں جو باپ کے ملک سے تھیں از روئے میراث پدری جو اس کو ملیں اس کی باندیاں ہوئیں یہ پانچوں جو ایک عورت سے پیدا ہوتیں ان میں سے ایک اس کی بیوی ہے اور دو بہنیں اور دو باندیاں حالانکہ وہ سب آپس میں بہنیں ہیں۔

سوال:۔ اگر تم سے پوچھے کہ ایک مرد کے پاس تین عورتیں تھیں ایک بیوی ایک بیٹی ایک باندی اتفاقاً کسی روز ایک عورت کو بالاخانے پر دیکھا بغور اس سے کہا کہ اگر وہ میری بیوی ہے اس کو طلاق دونگا اگر وہ باندی ہے، اس کو آزاد کروں گا۔ اگر وہ بیٹی ہے اس کو چند قمچیاں ماروں گا اس پر اس نے قسم کھائی اور زبان سے بھی کہا غرض جب گھر میں آیا اور پوچھا کہ تم میں سے کون بالاخانے پر تھی ہر ایک کہنے لگی کہ میں ہی تھی اب وہ مرد کس عورت کے قول کا اعتبار کرے، اور یہ کیونکر ہے؟

جواب:۔ کہو قول دختر کا معتبر ہے اور اس کو قمچیاں مارنا واجب ہے کیونکہ دوسری عورتوں کے قول میں جھوٹ کا گمان ہے باندی نے واسطے آزادی کے کہا ہوگا، اور بیوی نے طلاق لیکر شوہر سے خلاصی پانے کے لیے کہا ہوگا مگر دختر کے قول میں کسی جھوٹ کا

گمان نہیں ہے۔

سوال :۔ اگر تم سے کوئی پوچھے کہ دو حاملہ عورتوں کے کسی تاریک مکان میں ایک ہی وقت میں دو بچے پیدا ہوتے ایک نے لڑکی جنی، دوسری نے لڑکا اور ہر ایک ان میں سے کہنے لگے کہ لڑکا میرا ہے جب قاضی کے رو برو جائیں تو قاضی کس طرح فیصلہ کرے؟

جواب :۔ کہو دو چھوٹی چھوٹی شیشیاں ایک وزن کی لے آوے جب ان دونوں میں ہر دو عورتوں کا دودھ بھر دے اور تولے جس دودھ کا وزن زیادہ ہے لڑکا اسی کو دلا دیوے۔

سوال :۔ اگر تم سے پوچھے کہ ایک لڑکا حلال زادہ کہتا ہے کہ اول مرتبہ جب میری ماں میرے باپ کے نکاح میں آئی میں نے اول خطبہ نکاح کا پڑھا تھا، یہ کیوں کر ہے؟

جواب :۔ کہو ایک مرد کو اپنی باندی سے لڑکا پیدا ہوا تھا بعدہٗ اس نے باندی کو آزاد کر دیا اور لڑکا بڑا ہوا وہ شخص وہی باندی اپنے نکاح میں اور نکاح کا خطبہ اسی لڑکے نے پڑھا۔

سوال :۔ اگر تم سے پوچھے کہ کسی مرد نے کسی عورت کے ساتھ۔ دس درم مہر سے نکاح صحیح شرعی کیا اور سفر کو چلا گیا اس عورت نے خط لکھا کہ میں نے دوسرے ایک مرد کے ساتھ نکاح کر لیا ہے۔

اور بے خرچ ہوں مجھے جلد خرچ روانہ کرو، یہ کیونکر ہے ؟

جواب :- کہ وہ مرد اس عورت کے باپ کا غلام تھا جب اس کا باپ مر گیا وہ غلام میراث پدری میں آیا اور اس عورت کا مملوک ہو گیا جو نکاح ان ہر دو میں ہوا تھا فاسد ہو گیا اور اس عورت نے مدت عدت گذرنے کے بعد دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کر لیا اس لئے وہ غلام جو سفر میں تھا اس کو خط لکھا کہ جلد خرچ روانہ کرو۔

سوال :- ایک مرد گھر سے باہر آیا اور بازار میں گیا تھوڑا وقت بازار کے بیچ سودے سلف میں مشغول رہا اور پھر گھر گیا، دیکھتا ہے کہ بیوی نے دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کر لیا اور اس کے ساتھ رنگ رلیاں منا رہی ہے، یہ کیوں کر ہے ؟

جواب :- کہ اس شخص نے طلاق کو اپنی عورت کی ایک شرط کے ساتھ مقرر کیا تھا، کہ تو اگر زید کے ساتھ بات چیت کرے گی بے حکم میرے گھر سے نکلے گی تو تجھ کو تین طلاق ہیں اس عورت نے زید کے ساتھ بات کی اور بے حکم گھر سے باہر آئی پس تین طلاق ثابت ہو گئیں اور وہ عورت حاملہ تھی اسی وقت وضع حمل بھی ہو گیا عدت بسبب وضع حمل کے باقی نہ رہی، اس نے دوسرے مرد کے ساتھ نکاح کر لیا اور ذوق اور تنعم میں مشغول ہوئی ۔

سوال :- ایک عورت اکیلی سرِ راہ بیٹھی ہوئی تھی ایک مرد نے اس سے پوچھا کہ یہاں کیوں بیٹھی ہے، اس نے جواب دیا چاہتی ہوں کہ میں اپنے تئیں کسی مرد کے ساتھ نکاح میں دوں، اس شخص نے کہا کہ تو اپنے تئیں میرے نکاح میں دے۔ اس نے جواب دیا کہ میں دیدیا وہ شخص اس کے پاس بیٹھا رہا ایسے میں دوسرا ایک مرد ادھر سے نکلا اور پوچھا کہ یہاں کیوں بیٹھی ہے، اس نے جواب دیا کہ میں چاہتی ہوں اپنے تئیں کسی مرد کے نکاح میں دوں، اس مرد نے کہا کہ میرے نکاح میں دے دو، اس نے جواب دیا کہ دیدیا۔ اس کے بعد ایک اور مرد آیا اور یہی سوال وجواب ہوا بعد تینوں شخص لڑتے ہوئے قاضی کے پاس گئے اور صورت حال جیسی گذری تھی بیان کی قاضی نے تیسرے شخص کے جواز نکاح کا حکم دیدیا اور اسی کو عورت دلوادی، یہ کیونکر ہے

جواب :- کہ وہ نکاح اوّل بغیر گواہ کے تھا، کیونکہ بغیر گواہ کے نکاح باطل ہے، اور نکاح دوم بھی، لیکن تیسرا نکاح جائز ہے۔ کیونکہ یہی دو شخص جو وہاں بیٹھے تھے گواہ ہو گئے، پس نکاح ہر ان دو کا فاسد ہے اور تیسرے کا جائز ہے۔

سوال :- ایک مرد نے اپنی ماں اور دو بہنوں کا نکاح ہزار درم مہر سے کسی شخص کے ساتھ ایک ہی وقت کر دیا، اور نکاح ہر تینوں کا

جائز ہے یہ کیونکر ہے ؟

جواب :- کہو وہ تین عورتیں آپس میں بیگانی ہیں پس اجتماع کرنا ایک نکاح میں درست ہے، صورت اس مسئلہ کی اس طرح ہے کہ ایک باندی دو شخصوں کے حصے میں تھی، اس باندی کے ایک لڑکا پیدا ہوا اور ہر دو نے دعویٰ شرکت کا کیا اور ہر دو شریک ثابت ہوئے اور دو شخص اس لڑکے کے دو باپ اور ہر دو باپ کو دوسری بیبیوں سے ایک ایک بیٹی تھی پس وہ لڑکا بعد وفات اپنے ہر دو باپ کے اپنی ماں اور ہر دو پدری دختر کو جو اس کی بہنیں ہوتی ہیں ایک مرد کے ساتھ نکاح کر سکتا ہے۔ کیونکہ درمیان ان کے کچھ قرابت نہیں۔

سوال :- ایک مرد کی دو عورتیں تھیں ایک نے ان دو عورتوں میں سے کسی بچہ کو دودھ پلایا تو دوسری بیوی اس مرد پر حرام ہوئی یہ کیونکر ہے ؟

جواب :- کہو دوسری عورت جو اس پر حرام ہوئی ایک شخص کی باندی تھی اور وہ نکاح میں اس بچہ کے تھی جب اس کے مالک نے اس کو آزاد کیا وہ اپنے نفس کی مالک ہوئی نکاح اس سے ساقط ہو گیا، اور بعد گذرنے مدت عدت کے ایک دوسرا شوہر کر لیا۔ اور دوسرے شوہر کے ایک اور بیوی تھی اس عورت نے اس بچہ کو دودھ پلایا پس وہ

دوسری بیوی جو پہلے اس کے اس بچہ کی بیوی تھی اس مرد پر حرام ہوئی کیونکہ وہ بچہ رضاعی بیٹا اس شخص کا ہوتا ہے، اور رضاعی بیٹے کی جورو حلال نہیں جس طرح اپنے خاص بیٹے کی جورو حلال نہیں ہے۔

سوال :۔ ایک مرد نے اپنی دو بہنوں کا نکاح ایک شخص کے ساتھ ہزار درم مہر سے کر دیا، نکاح ہر دو کا درست ہے۔ یہ کیونکر ہوگا۔؟

جواب :۔ کہ وہ ہر دو عورتیں آپس میں بیگانی ہیں، پس اجتماع کرنا انہوں کا ایک نکاح میں درست ہے۔ صورت اس مسئلے کی اس طرح ہے کہ ایک شخص نے کسی عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح کر لیا۔ اور اس سے ایک لڑکا پیدا ہوا، اس عورت کے دوسرے شوہر سے ایک بیٹی بھی تھی اور اس مرد کے بھی دوسری بیوی سے ایک بیٹی تھی۔ غرض وہ شخص مر گیا اس کے بیٹے نے ہر دو بہنوں کو جوان میں ایک پہلے باپ سے تھی اور ایک پہلی ماں کے بطن سے تھی ہزار درم مہر میں کسی شخص کے ساتھ نکاح کر دیا، کیونکہ درمیان انہوں کے کچھ قرابت نہیں۔

سوال :۔ ایک مرد نے اپنے باپ کو بیع صحیح و شرعی سے ہزار درم کو فروخت کر دیا، اور وہ مبلغ خاص اپنے اور اپنے عیال پر خرچ کیا، یہ کیونکر ہے ؟

جواب :۔ کہو اس کا باپ کسی شخص کا غلام تھا اس غلام نے باجازت اپنے مالک کے کسی حرہ عورت سے نکاح کرلیا، اس سے ایک فرزند پیدا ہوا، اور وہ لڑکا بالغ ہوا آخر اس کی ماں نے وفات پائی، اس کے بیٹے نے مالک پر اپنی ماں کے مہر کا دعوی کیا مالک نے واسطے فروخت اس غلام کے لڑکے کو وکیل کیا، اور لڑکے نے اپنے باپ کے حکم وکالت سے اپنے باپ کو فروخت کیا، اور روپے اس کی قیمت کے اپنی ماں کے مہر میں حاصل کرکے اپنے تصرف میں لایا۔

سوال :۔ ایک بچہ ہے جس کے ماں باپ غلام ہیں اور وہ خود آزاد بغیر اعتاق کے یہ کیونکر ہے ؟

جواب :۔ کہو وہ ایک بچہ ہے جس کا باپ حکم ۔ سے مالک کے اپنے باپ کی باندی کو اپنے نکاح میں لایا تھا، اور باپ اس کا حُر ہے ان سے ایک لڑکا پیدا ہوا پس وہ آزاد ہے کیوں کر اس کا بیٹا حُر تھا۔

سوال :۔ ایک مرد نے کسی عورت سے بغیر نکاح کے صحبت کی اس عورت نے دعوئ مہر کا کیا اور مسلمانوں کے حاکم کے پاس فریادرس ہوئی، بعد دعوئ ثبوت کے اس پر مہر واجب ہوا عدت لازم آئی، نسب ثابت ہوا، یہ کیونکر ہے ۔؟

جواب :۔ کہو وہ موطوءۃ ہے شبہ سے نکاح کے۔ صورت اس

مسئلے کی اس طرح ہے کہ ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح کیا جب وقت خلوت کا ہوا اس عورت کے لوگوں نے غلطی سے اور ایک عورت بھیج دی۔ اور کہا یہ عورت تیری ہے اور اس شخص کو اس حال سے خبر نہیں تھی رات بھر دو ہم بستر رہے جب صبح ہوئی اس عورت نے دعویٰ مہر کا کیا اور آگے مسلمانوں کے حاکم کے فریاد لے گئی تا کہ بعد ثبوت کے اس پر حکم کرے۔

سوال :۔ ایک عورت نے اپنے تئیں ایک نکاح میں دو مردوں کے ساتھ بیاہ کر لیا۔ ایک کا نکاح درست ہے اور دوسرے کا فاسد ہے، یہ کیونکر ہے، ؟

جواب :۔ کہو وہ مرد جس کا نکاح فاسد ہے چار عورتیں رکھتا تھا وہ پانچویں عورت تھی جو شرعاً جائز نہیں پس نکاح اس کا فاسد ہوگیا ہے دوسرے کا جائز۔

سوال :۔ ایک عورت ہے کہ مہر اس کا ایک مرد پر واجب ہے حالانکہ درمیان اس عورت اور مرد کے نکاح نہیں۔ یہ کیونکر ہے ؟

جواب :۔ کہو اس عورت کے شوہر نے اس مرد کو اپنے نکاح میں وکیل متقرر کیا تھا اس نے وکالت سے اس عورت کا نکاح کر دیا اور ضامن اس کے مہر کا ہوا پس از روئے ضمانت ذمہ

داری مہر کی اس پر واجب ہوئی اگرچہ ان کے درمیان نکاح نہیں ہوا ہے
واللہ اعلم بالصواب ۔

سوال :- ایک عورت نے اپنے شوہر کی ہمیانی سے ایک درم اٹھایا اور قصاب کے پاس بھیج دیا، اس نے گوشت وزن کر کے دیدیا اور وہ درم درمیان بہت سے درموں کے اپنی ہمیانی میں ڈالدیا بعد اس کے شوہر نے جب یہ بات سنی اور کہا کہ اگر کسی طرح وہ درم آج مجھے لاکر نہ دیوے تو تجھ کو تین طلاق ہیں ۔ وہ قصاب کے پاس گئی اور وہ درم مانگا۔ اس نے کہا میں نے اس کو درمیان درموں کے ہمیانی میں ڈالدیا ہے، معلوم نہیں وہ کونسا درم ہے اس لئے اب کیا حیلہ چاہیئے ؟

جواب :- کہو اس صورت میں یہی حیلہ کرے کہ ہمیانی بھر درم سب کے سب لے آوے اور شوہر کو دیدیوے تاکہ طلاق اس پر واقع نہ ہو۔

سوال :- ایک عورت نے ایک پیالہ پانی بھرا ہوا زمیں سے اٹھایا چاہتی تھی کہ وہ پانی پیوے اس کے شوہر نے کہا کہ اگر تو وہ پانی پیوے یا گرا دیوے تو تجھ کو تین طلاق ہیں اور اگر وہ پیالہ زمین پر رکھے یا کسی کے حوالے کر دے تو بھی تجھ کو تین طلاق ہیں، یہ کیونکر ہے اور اس کے لئے کیا حیلہ چاہیئے ؟

جواب :- کہو اس صورت میں یہ حیلہ ہے کہ ایک سوکھا کپڑا پانی میں پیالہ لیکر ڈبو دے اور سب پانی اس میں جذب ہو وے بعدہ سکھا دیوے تاکہ طلاق سے محفوظ رہے ۔

سوال :- ایک مرد نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر تو دیگچی میں ایسی چیز پکا دے کہ آدھا اس سے حلال اور آدھا حرام ہو بہتر ورنہ تجھ کو تین طلاق ہیں ؟

جواب :- کہو کہ شراب دیگچی میں ڈالے اور انڈے اس میں ڈال کر پکا دے طلاق اس پر صادر نہیں ہو سکتی ۔

سوال :- اس شخص نے نوالہ کھانے کا منہ میں ڈالا تھا کہ اتنے میں کسی نے کہا تو اگر وہ نوالہ نگل جاوے یا تھوک دیوے تو میری بیوی کو تین طلاق ہیں ، اب اس کا کیا حیلہ ہے ؟

جواب :- کہو حیلہ اس صورت میں یہ ہے کہ آدھا نوالہ کھا جائے اور آدھا اگل دیوے تاکہ طلاق نہ پڑے ۔

سوال :- ایک شخص نے قسم کھائی کہ قرآن مجید نہ پڑھونگا بعد اس کے وقت نماز کا ہوا ، کہو کس طرح قرأت ادا کرے ۔؟

جواب :- کہو جماعت کے ساتھ نماز ادا کرے ، یعنی کسی کی اقتدار کرے تاکہ محتاج قرأت نہ ہو اور گنہگار بھی نہ ہووے ۔

سوال :- ایک شخص نے قسم کھائی کہ آج پانچوں وقت کی نماز جماعت کے ہمراہ پڑھوں گا بعدہٗ اپنی بیوی کے ساتھ ہمبستر ہوا اور کہا کہ دن کو غسل نہ کروں گا باوجودیکہ پانی موجود ہے، تندرست بھی ہے حیلہ اس کا کیونکر ہے ؟-

جواب :- کہو صبح اور ظہر اور عصر کی نماز جماعت سے پڑھے اور بعدہٗ اپنی بیوی سے مجامعت کرے سورج ڈوبنے کے بعد غسل کرے، اور نماز مغرب و عشاء کی جماعت کے ساتھ ادا کرے تو اس شخص نے پانچوں وقت کی نماز جماعت سے گذاری اور بیوی کیساتھ جماع بھی کیا اور دن کو غسل بھی نہ کیا۔

سوال :- ایک مرد نے اپنی بیوی سے کہا کہ اگر میں نیزے کی انی یعنی نوک پر تیرے ساتھ مجامعت نہ کروں تو تجھ کو تین طلاق ہیں حیلہ اس کا کیوں کر ہے ؟

جواب :- کہو حیلہ اس کا یہ ہے کہ گھر کی چھت میں سوراخ کرو اور نوک نیزے کی اس سے باہر نکالے اور اس پر عورت کے ساتھ مجامعت کرے تاکہ طلاق نہ پڑے۔

سوال :- ایک شخص کے پاس ایک غلام ہے اس نے قسم کھائی کہ اس غلام کو نہ بیچوں گا اور نہ آزاد کروں گا، بعد اس کے چاہتا ہے

کہ فروخت کرے، حیلہ اس کا کیونکر ہے ؟

جواب :- کہو حیلہ اس صورت میں یہ ہے کہ آدھی قیمت اس غلام کی بخشدیوے اور آدھی فروخت کر دیوے تاکہ گنہگار نہ ہو۔

سوال :- ایک شخص نے قسم کھائی کہ ماہ رمضان المبارک میں شام کا کھانا نہ کھاؤں گا بعدہٗ افطار کا وقت ہوا اب کس طرح کھاوے اور حیلہ اس کا کیونکر ہے۔؟

جواب :- کہو اس کا حیلہ یہ ہے کہ بعد آدھی رات کے کھاوے کیونکہ اس کھانے کو شام کا کھانا نہ کہیں گے بلکہ سحری بولیں گے، اسی طرح اگر کسی نے کہا کہ صبح کا کھانا نہ کھاؤں گا اس صورت میں چاہیے کہ بعد دوپہر کے کھاوے تاکہ گنہگار نہ ہو۔

سوال :- ایک مرد نے وفات پائی اور چار عورتیں چھوڑ گیا ایک ان میں سے ترکے میں مہر اور میراث لے گئی، دوسری نے نہ مہر پایا اور نہ میراث، تیسری کو مہر ملا اور میراث سے محروم رہی چوتھی نے میراث پائی مگر مہر سے محروم رہی، یہ کیوں کر ہے ؟

جواب :- وہ عورت جو کہ ترکے میں مہر اور میراث سے محروم رہی

وہ باندی ہے کہ اس کے صاحب نے نکاح کر دیا تھا اور مہر اس کا شوہر سے اس کے لے لیا، اب دوسری بار مہر نہیں مل سکتا ہے، اور میراث سے محروم رہنے کا سبب یہ ہے کہ وہ باندی ہے کیونکہ باندی کو میراث نہیں مل سکتی ہے اور وہ عورت جس نے مہر پایا اور میراث سے محروم رہی نصرانیہ ہے۔ جو نکاح میں مسلمان کے تھی اس لئے مہر اس کو ملا کہ وہ شوہر پر اس کے قرض تھا مگر میراث سے محروم رہنے کا یہ سبب ہے کہ وہ کافرتھی کیونکہ کافرہ کو مسلمان سے میراث نہیں مل سکتی ہے، اور وہ عورت جس نے میراث حاصل کی اور مہر سے محروم رہی باندی ہے جس کے صاحب نے نکاح کر دیا تھا اور بعد حاصل کرنے مہر کے آزاد کر دیا ہے پس اس کو میراث مل سکتی ہے نہ مہر۔ کیونکہ وہ حرہ ہے مانند دوسری عورتوں کے اور وہ عورت جس نے مہر اور میراث حاصل کی مسلم حرہ ہے۔

سوال :۔ ایک مرد نے وفات پائی اور تین بیٹیاں چھوڑ گیا ایک نے ترکہ سے باپ کے تہائی حصہ میراث پائی اور دوسری نے دو تہائی اور تیسری محروم چلی گئی۔ یہ کیونکر ہے ؟

جواب :۔ کہو وہ میت ایک شخص کا غلام تھا جس کی تین بیٹیاں تھیں دو ان میں آزاد اور ایک باندی، ایک نے ان دو آزاد دختروں

سے اپنے باپ کو خرید کیا پس وہ غلام آزاد ہو گیا کیونکہ جب کوئی قرابتی اپنے محرم کو خرید کرتا ہے بمجرد خریدنے کے آزاد ہو جاتا ہے، غرض بعد اس کے اس شخص نے رحلت کی مثلاً دس درم جو بعد آزادی کے پیدا کیے تھے ترکہ چھوڑ گیا ایک ایک تہائی حصہ ان ہر دو آزاد بیٹیوں نے اور باقی ایک تہائی حصہ بھی وہ بیٹی لے گئی جس نے باپ خریدا تھا کیونکہ معتقہ ہے پس ایک کو دو تہائی حصے اور ایک کو ایک تہائی حصہ ملا اور تیسری محروم رہی کیونکہ وہ باندی تھی اور غلامی مانع میراث ہوتی ہے

سوال :- عصبہ کون ہیں ؟

جواب :- عصبہ کی چار قسمیں ہیں پہلی قسم فروع یعنی وہ لوگ جو میت کی اولاد ہیں دوسری قسم اصول یعنی وہ لوگ جو میت ان کی اولاد میں سے ہے، مثلاً باپ، دادا اور جس قدر اوپر پہنچتے جاویں سب اصول میں داخل ہیں۔ تیسری قسم فروع پدر یعنی وہ لوگ جو اولاد میں میت کے باپ کے ہیں مثلاً بھائی، اور بھتیجہ، اور اولاد میں بھتیجے کے، چوتھی قسم فروع جد یعنی وہ لوگ جو اولاد میں دادا کے ہیں مثل چچا اور اولاد چچا کی، واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

سوال :- ایک عورت نے وفات پائی اور دو چچازاد بھائی چھوڑ گئی ایک بھائی اس عورت کے ترکے سے تین حصے لے گیا اور دوسرا

ایک حصہ یہ کیونکر ہے؟

جواب :- کھو وہ شخص جس نے تین حصے پائے شوہر اس عورت کا تھا اس لئے اس نے پہلے آدھا حصہ اپنی بیوی کے ترکے میں پایا۔ اور پھر دو بھائیوں نے آدھا آدھا حصہ بانٹ لیا تو ایک کو تین حصے دوسرے کو ایک حصہ ملا۔

سوال :- ایک جماعت اپنے مورث کے ترکے کے حصے کر رہی تھی اس اثنار میں ایک عورت آئی اور منع کرنے لگی اور کہا کہ اس وقت جلدی مت کرو کہ میں حاملہ ہوں اگر میرے بطن سے لڑکی پیدا ہو تو مجھے ایک اور لڑکی کے تین حصے دینا پڑیں گے اور اگر لڑکا پیدا ہوا تو نہ مجھے حصہ مل سکتا ہے نہ لڑکے کو یہ کسطرح ہوگا؟

جواب :- کھو وہ عورت باندی ایک شخص کی ہے جو نکاح میں اس میت کے تھی اور اس سے حمل ٹھہرا تھا مالک نے اس سے کہا تھا کہ اگر وہ بچہ جو پیٹ میں ہے لڑکی ہو تو تجھ کو آزاد کیا بعد اس کے تولد ہونے کے پہلے اس شخص نے وفات پائی۔ مثلاً دس روپے اپنی ملک میں چھوڑ گیا، ورثار اس کے آپس میں حصہ کر رہے تھے وہ عورت آئی اور مانع ہوئی۔ کیونکہ اس حال میں واجب ہے کہ وضع حمل تک دیری کریں اگر اس عورت کے لڑکی پیدا ہو تو وہ

آزاد ہوتی ہے اور اسی وقت ہر دو حق دار حصے کے ہوتے ہیں، اگر لڑکا ہو تو نہیں اور وہی وارث حصے کر لے سکتے ہیں ۔

سوال :۔ ایک مرد نے وفات پائی اور ماں باپ اور ایک سالا چھوڑ گیا باوجود بھائی اور ماں باپ موجود ہونے کے تمام میراث سالا لے گیا، یہ کیونکر ہے ؟

جواب :۔ کہو سالا جو میراث لے گیا کس سبب سے ہے صورت اس مسئلے کی اس طرح ہے کہ ایک مرد نے کسی عورت کے ساتھ دس دینار مہر سے نکاح شرعی وصحیح کیا تھا اور اس شخص کے ایک بیٹا دوسری بیوی سے تھا اس عورت کی ماں نے اس لڑکے کے ساتھ شادی کر لی بعد اس کے ان سے ایک بیٹا پیدا ہوا پس وہ لڑکا اپنے دادا کا سالا ہوتا ہے کیونکہ وہ لڑکا اپنے دادا کی بیوی کا بھائی ہے، اور اپنے دادا یعنی میت کا پوتا بھی ہوتا ہے اس کے ہوتے بھائی محروم رہا کیونکہ پوتا میراث لینے میں بھائی سے زیادہ حق دار ہے، واللہ اعلم بالصواب ۔

سوال :- ایک بچہ ہے کہ نزدیک امام ابو حنیفہ رح کے تولد اس کا ماہ رمضان میں ہوتا ہے اور نزدیک امام ابو یوسف رح کے ماہ شوال میں، یہ کیونکر ہے
جواب :- کہو ایک بچہ آخر ماہ رمضان میں انتیسواں روزہ تھا پیدا ہوا تھا، اور اس رات کو کسی نے چاند نہ دیکھا جب روزہ ہوا بعد زوال کے چاند نظر آیا نزدیک امام اعظم رحمۃ اللہ کے چاند کے دیکھنے کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔ پس وہ روزہ ماہ رمضان کا ہے افطار کرنا اس روز حلال نہیں، اور نزدیک ابو یوسف رح کے رؤیت کا اعتبار ہے اور وہ روز ماہ شوال کا ہے۔
سوال :- ایک عورت ہے کہ موافق قول امام ابو حنیفہ رح کے باکرہ ہے اور امام شافعی رح کے قول کے باکرہ نہیں یہ کیونکر ہے؟
جواب :- کہو وہ ایک ہے سبب زنا کے بکر اس کا زائل ہو گیا مثلاً ایک مرد نے وصیت کی کہ دس روپے فلاں باکرہ کو دیدو تو وہ اس وصیت میں داخل ہو سکتی ہے اور نزدیک امام شافعی رح کے وہ باکرہ نہیں اور وصیت میں داخل نہیں ہو سکتی۔

سوال :۔ ایک عورت کا بچہ تولد ہوا اور مرگیا اس سے پوچھا کہ بچہ زندہ پیدا ہوا تھا یا مردہ ، بولی زندہ پیدا ہوا تھا موافق قول امام ابوحنیفہؒ کے زندہ ہے اور موافق قول امام مالکؒ کے مردہ صورت اس مسئلے کی کس طرح ہے۔؟

جواب :۔ کہو وہ ایک بچہ ہے جس نے بعد تولد کے ہاتھ اور پیر ہلاتے تھے، اور بعدہٗ مرگیا کیونکہ ہاتھ اور پیر ہلانا پلک جھپکانا اور آنکھ پھرانا تمام علامتیں زندگی کی ہیں۔ نزدیک امام اعظمؒ کے اور نزدیک امام مالکؒ کے جب تک کہ آوازِ بلند سے نہ روئے حکم حیات کا نہیں کر سکتے ہیں۔

سوال :۔ زید نے ایک خط عمرؔ کے پاس بھیجا تھا لوگوں نے اس سے پوچھا کہ جس خط کو زید نے تیرے پاس بھیجا ہے اس کو پڑھا یا نہیں اس نے کہا البتہ پڑھا ہے تو موافق قول امام محمدؒ کے پڑھا ہے اور موافق قول امام ابو یوسفؒ کے نہیں، یہ کیونکر ہے ؟

جواب :۔ کہو عمرؔ نے اس پر نظر کی ہے مگر ہونٹ اور زبان نہیں ہلائے نزدیک امام محمدؒ کے اس صورت میں اس کو قاری کہیں گے مثلاً ایک مرد نے قسم کھائی کہ فلاں شخص کا خط نہیں پڑھا اور بعدہٗ اس خط پر نظر کی اور اس کا مضمون معلوم کر لیا تو نزدیک امام محمدؒ

کے وہ شخص گنہگار ہے کیوں کہ اس کو قاری کہیں گے، اور نزدیک امام ابو یوسفؒ کے گنہگار نہیں ہوتا جب تک کہ ہونٹ اور زبان نہ ہلائے اس کو قاری نہیں بولیں گے۔

سوال :- ایک مرد ہے کہ موافق قول ابوحنیفہؒ روزہ دار ہے اور شافعی کے قول سے نہیں۔ یہ کیونکر ہے۔

جواب :- کہو اس مرد نے بعد طلوع ہونے فجر کے روزہ کی نیت کی تھی، پس نزدیک امام اعظمؒ کے وہ روزہ دار ہے، کیونکہ نزدیک امام موصوف کے روزہ کی نیت رات کو کرنا شرط نہیں ہے اور امام شافعیؒ کے نزدیک روزہ دار نہیں کیونکہ امام ممدوح روزہ کی نیت رات کو کرنا شرط فرماتے ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب۔

سوال :- ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ دس درم مہر سے نکاح کیا اس مرد کو اور ایک بیوی سے فرزند تھا اس نے ماں کو اس عورت کے نکاح کیا بعد اس کے ہر ایک کو ایک ایک لڑکا پیدا ہوا پس ان کے درمیان کس قسم کی قرابت ہے؟

جواب :- کہو باپ کا فرزند بیٹے کے فرزند کا چچا ہے اور بیٹے کا فرزند باپ کے فرزند کو نیا ئی ہے پھر اگر برعکس اس کے ہو یعنی باپ اس کی ماں کو نکاح کرے اور بیٹا اس عورت کی بیٹی

کو نکاح کرے اور ہر ایک کو ایک ایک فرزند پیدا ہوا تو اس صورت
میں باپ کا فرزند بیٹے کے فرزند کو باپ کی جانب سے آڈر ہے
اور ماں کی طرف سے نیالی، ہوا اگر بیٹے کا فرزند باپ کے فرزند
کا بھتیجہ ہے باپ کی طرف سے اور بھانجہ ہے ماں کیجانب سے۔

سوال :- زید نے عمرو کی ماں سے نکاح کیا اور عمرو نے زید کی
ماں سے نکاح کیا اور ان ہر دو سے دو فرزند پیدا ہوئے پس
ہر دو فرزندوں کے درمیان کیا قرابت ہے ؟

جواب :- کہو زید کا فرزند عمرو کے فرزند کو آڈر ہے اور
عمرو کا فرزند زید کے فرزند کا بھائی اگر عمرو نے زید کی بیٹی کو نکاح
کیا ہے اور زید نے عمرو کی بیٹی جو دوسری بیوی سے پیدا ہوئی
ہو بعدہٗ ہر دو کے ایک ایک فرزند پیدا ہوا اس صورت میں عمرو
کا بیٹا زید کے بیٹے کو نیا ہو گا۔ اور زید کا فرزند عمرو کے فرزند کو
بھی نیا ہو گا۔

سوال :- ایک مرد نے ایک عورت کے ساتھ دس درم مہر سے
نکاح کیا اور ایک فرزند نے اس مرد کے جو دوسری بیوی سے
پیدا ہوا تھا لڑکی کو اس عورت کی جو دوسرے شوہر سے پیدا
ہوئی تھی نکاح کیا بعد اس کے ہر ایک کے ایک ایک فرزند

ہوا پس درمیان انہوں کے کیا ہے ؟

جواب :- باپ کا فرزند بیٹے کے فرزند کو آدر ہوگا باپ کی طرف سے اور بیٹے کا فرزند باپ کے فرزند کا بھتیجہ ہوگا ماں کی جانب سے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

سوال :- وہ کونسی نماز ہے جس کے فاسد ہونے سے قضا لازم نہیں ہوتی ہے ؟

جواب :- کہو وہ عید کی نماز ہے بعد شروع کے فاسد ہونے سے قضا لازم نہیں ہے۔

سوال :- وہ کونسی مسجد ہے کہ بعض وقتوں میں مسجد کا حکم نہیں رکھتی ؟

جواب :- وہ مسجد یعنی عید گاہ ہے، دوپہر تک اس پر مسجد کا حکم کرتے ہیں اور سوائے اس وقت کے اور وقتوں میں نہیں۔

سوال :- وہ کون مصلی ہے کہ نماز اس کی بغیر قرآت کے روا ہے ؟

جواب :- کہو وہ امی ہے جو قرآت قرآن نہیں جانتا اور مقتدی اور لاحق یعنی وہ شخص جس نے امام کے ساتھ نماز شروع کی تھی اس کو حدث ہوگیا۔ پس وہ وضو کرے اور نماز بغیر قرآت کے تمام کرے کیونکہ وہ امام کے پیچھے ہے اور اسی لئے اس وقت اس سے سہو بھی ہو تو اس پر سجدۂ سہو لازم نہیں ہوتا۔

سوال :- ایک شخص نماز میں تھا اور اس نے عین نماز میں قرآن پڑھا نماز اس کی فاسد ہوگئی۔ یہ کیونکر ہے ؟

جواب :- وہ ایک شخص ہے جس کو قیام میں حدث ہوگیا جب وضو کے واسطے باہر گیا قرآن مجید سے کچھ پڑھا نماز اس کی فاسد ہوگئی کیونکہ اس نے بغیر وضو کے نماز میں ایک اور ہی کام ادا کیا تھا۔

سوال :- اس میں کیا حکمت ہے کہ جب آدمی کو چھینک آتی ہے تو اس کی جان میں ایک راحت پیدا ہوتی ہے ؟

جواب :- اس لئے کہ روح کبھی کبھی یہ چاہتی ہے کہ اس جگہ سے نکل جاوے اور اپنے مقام پر چلی جاوے اور جسم سے باہر آوے اور اسی لئے ہر ایک عضو کی طرف دوڑتی پھرتی ہے کہ شاید وہاں سے کہیں اس کو راستہ مل جاوے گا بس دماغ سے ایک آواز آتی ہے کہ رہ جا ابھی تیرے باہر آنے کا وقت نہیں آیا بس اس کے سنتے ہی اس کو قرار ہو جاتا ہے، اور آدمی کو فرحت معلوم ہوتی ہے، اس لئے آدمیوں پر الحمد للہ رب العلمین کہنا (شکریہ ادا کرنا) ضروری ہے

سوال :- حضرت خاتون جنت بی بی فاطمہؓ کے تئیں زہرہ کس لئے بولتے ہیں ؟

جواب :- اس لئے کہ روئے مبارک آپ کا ایسا روشن و تاباں تھا

کہ اندھیری رات کو روشنی روئے مبارک کے سبب سے سوئی کے ناکہ
دھاگا پرویا جاسکتا تھا اور سبب ان کی پیدائش کا بہشت کے ایک
سیب سے ہے کہتے ہیں کہ رضوان نے سیب رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے دست شریف میں دیا تھا جو مشک سے زیادہ ...
خوشبودار اور شہد سے زیادہ میٹھا تھا پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام
نے اس کو نوش جان فرمایا قوت اس کی تمام اعضائے شریف میں
پھیل گئی اور اسی شب بی بی خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کے
ساتھ سو رہے جن سے فاطمہ زہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تولد ہوئیں
جن کے جسم مبارک سے مشک کی بو آتی تھی، اور ہرگز کبھی حائضہ
نہیں ہوئیں اور جب فرزند پیدا ہوتے اسی وقت نفاس سے
پاک وصاف ہو جاتیں اور نماز ادا کرتیں۔

سوال :۔ اصل مشک کس چیز سے ہے ؟

جواب :۔ بعضوں نے کہا ہے کہ جب آدم علیہ السلام جنت سے
باہر گئے سب بہشتی لباس جسم سے گر گیا آخر آدم علیہ السلام نے
بہشت کے درختوں سے چند پتے توڑ کر باندھ لئے اور اپنا ستر چھپایا
جب ان پتوں کو پھینک دیا ایک ہرن نے کھا لیا۔ اس سبب
سے حق تعالےٰ نے ناف میں اس کی اور نسل میں اس ہرن کے

مشک پیدا کیا۔ اور بعضوں نے کہا ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام بیمار تھے اور کنارہ دریا پر ضعیف و ناتواں تشریف رکھتے تھے ایک ہرنی ادھر نکل آئی اور ایوب علیہ السلام کو اس حالت میں دیکھا نہایت مہر و محبت سے دودھ پلایا پس حق تعالیٰ عزوجل نے برکت سے اس بات کی ناف میں اس کی مشک پیدا کیا۔

سوال :- اس میں کیا حکمت تھی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنے شکم مبارک پر پتھر باندھتے تھے ؟

جواب :- بعضوں نے کہا ہے کہ بھوک کے سبب سے باندھتے تھے تاکہ اس کے باندھنے سے کچھ قوت حاصل ہو اور بعضوں نے کہا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام کعبہ کا مکان بناتے اور حجر اسود رکھ رہے تھے اس اثنا میں حجر اسود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے دست مبارک سے چھوٹ کر گر گیا اور ایک ٹکڑا اس سے ٹوٹ کر جدا ہو گیا۔ حق تعالیٰ نے جبرئیل علیہ السلام کو فرمایا کہ اس کو پیغمبر آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کے مبعوث ہونے تک جبل الغار میں رکھیں اور آپ کو پہونچا دیں۔ جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس غار میں تشریف لے گئے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اس پتھر کو وہاں سے اٹھا کر پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیدیا

اور فرمایا کہ اس پتھر کو اپنے شکم مبارک پر باندھ لو جو کچھ رو برو نظر آتا ہے پیچھے سے بھی نظر آئے گا۔

سوال:- حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا جب سانپ بن گیا کس واسطے موسیٰ علیہ السلام اسے دیکھنے سے ڈرے اور حضرت ابراہیم نے آگ سے جو نمرود نے سلگائی تھی کیوں نہیں خوف کیا؟

جواب:- موسیٰ علیہ السلام کا عصا جو سانپ بن گیا خدا تعالےٰ کی صفت سے بغیر واسطے کے تھا پس موسیٰ ع جو ڈرے حقیقت میں خدائے تعالےٰ کا خوف تھا لیکن آگ سلگانا آدمی کا کام ہے، پس ابراہیم علیہ السلام کا بے خوف رہنا بجا تھا۔ واللہ اعلم بالصواب۔

سوال:- ایک شخص نماز میں تھا جب داہنی طرف سلام کیا نماز اس کی فاسد ہوگئی اور جب بائیں طرف سلام کیا زکوٰۃ اس پر لازم ہوگئی اور جب آسمان کی طرف دیکھا روزہ اس پر واجب ہو گیا جب پیچھے نظر کی غلام اس کا آزاد ہو گیا۔ جب زمین پر بیٹھ گیا حج اس پر لازم ہوا جب رو برو اپنے نظر کی بیوی اس پر حرام ہو گئی۔ یہ کیونکر ہے؟

جواب:- وہ ایک مرد متیمم¹ ہے کہ نماز میں تھا جب اس نے داہنی طرف سلام کیا نظر اس کی پانی پر پڑی نماز اس کی فاسد ہو گئی

¹ تیمم سے نماز پڑھنے والا ۱۲

جب بائیں جانب سلام کیا، کیا دیکھتا ہے کہ شریک اس کا سفر سے آگیا ہے، اور مال لایا ہے زکوٰۃ اس پر واجب ہوئی اور جب آسمان کی جانب نظر کی ماہِ رمضان کا ہلال نظر آگیا اس پر روزہ لازم ہوا، جب پیچھے دیکھا ماں باپ اس کے ملک میں آگئے تھے اس کے دیکھتے ہی آزاد ہوگئے اور جب زمین پر بیٹھا حج لازم ہوگیا کیوں کہ اس کے اور مکہ معظمہ کے درمیان تین منزل کا راستہ تھا، اور یہ شخص تونگر بھی تھا۔ جب روبرو اپنے دیکھا نظر اس کی شہوت سے اپنی بیوی کی ماں کی شرمگاہ پر پڑی بیوی اس پر حرام ہوگئی۔

سوال :۔ ایک شخص جنگل میں تیمم سے نماز پڑھتا تھا عین نماز میں اس نے آواز اپنے جانوروں کی سنی نماز اس کی باطل ہوگئی۔ یہ کیوں کر ہے؟

جواب :۔ اس شخص نے اپنا جانور لادا تھا اور ایک پانی سے بھرا ہوا کوزہ اس اسباب میں تھا اتفاقاً وہ جانور گم ہوگیا اور جب وقت نماز کا آیا اس نے تیمم کرکے نماز شروع کی بعد اس کے اس کا جانور گم ہوا آگیا اور پکارا جس کے سنتے ہی اس شخص کی نماز باطل ہوگئی، کیونکہ پانی کے موجود ہونے سے تیمم سے نماز باطل ہے۔

سوال :۔ دو مرد نماز میں تھے اور ہر دو سو گئے، نماز ایک شخص کی درست ہے اور دوسرے کی فاسد۔ یہ کیونکر ہے۔ ؟

جواب :۔ وہ شخص جو عمداً سو گیا، نماز اس کی باطل ہے اور وہ شخص جو سہواً سو گیا نماز اس کی درست ہے۔

سوال :۔ ایک شخص نے چار رکعت نماز سنت پڑھی، اور چار رکعت فرض، تو فرض نماز اس کی درست ہے اور سنت فاسد ہے یہ کیونکر ہے؟

جواب :۔ اس شخص نے وضو کیا تھا لیکن مسح موزہ بھول گیا جب سنت نماز ادا کر کے اس جگہ سے دوسری جگہ جماعت کی نیت سے باہر آیا مینھ کے قطرے جو گھانس پر پڑے تھے اس کے موزے پر گرے اور قائم مقام مسح کے ہو گئے، پس فرض نماز اس کی جائز ہے اور سنت درست نہیں۔

سوال :۔ ایک شخص کے پاس تین گھڑے ہیں، ایک گھڑے میں گھی بھرا ہے، دوسرا دودھ سے، تیسرا سرکے سے، اس نے ہر ایک سے تھوڑا تھوڑا برتن میں انڈیلا قضارا اس برتن میں مرا ہوا جوہا نکل آیا اب کس گھڑے پر نجاست کا حکم کریں گے؟

جواب :۔ بیٹ چیر کر جوہے کا دیکھیں، اگر پیٹ سے گھی نکلے تو گھی کے گھڑے پر نجاست کا حکم کریں گے۔ اگر دودھ نکلے

تو دودھ کے گھڑے پر اور اگر سرکہ نکلے

توسر کے گھڑے پر نجاست کا حکم کریں۔ اگر چیرنے کے بعد پیٹ سے کچھ نہ نکلے تو چاہیے کہ اس چوہے کو بلی کے روبرو ڈالیں، اگر بلی اسکو کھالیوے حکم نجاست کا گھی اور دودھ کے گھڑے پر کریں، اگر بلی نہ کھاوے تو سر کے گھڑے پر نجاست کا حکم ہے۔

سوال :- وہ کونسی سنت ہے جو قائم مقام فرض کے ہے اور اس کے ادا کرنے سے فرض ساقط ہو جاتا ہے۔

جواب :- وہ مسح موزہ ہے۔ کیونکہ قائم مقام ہوتا ہے پیر دھونے کے فرض ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

سوال :- وہ کونسی چیزیں ہیں جو فقط نماز کو فاسد کرتی ہیں نہ وضو کو؟

جواب :- کچھ کھانا یا بات کرنا اور کوئی عمل جو نماز کے سوائے ہو۔

سوال :- وہ کونسی چیزیں ہیں جو فقط وضو کو توڑتی ہیں نہ نماز کو

جواب :- منہ بھرتے کرنا اور گوز اور نکسیر پھوٹنی۔

سوال :- امام اور مقتدی نے آخر نماز میں قہقہہ مارا، تو امام کا وضو ٹوٹ گیا اور مقتدی کا نہیں، یہ کیوں کر ہے؟

جواب :- اوّل امام آخر نماز میں ہنسنا اور بعدہٗ مقتدی اس لئے امام کا وضو اور نماز باطل ہوئی، اور مقتدی کی فقط نماز فاسد۔

سوال :- وہ کونسی چیزیں ہیں جو نہ وضو کو توڑتی ہیں نہ نماز کو؟

جواب :- تھوڑی قے اور تبسم اور زخم سے گوشت بغیر خون کے گرنا۔

سوال :- ایک شخص نے کسی امام کے پیچھے نماز پڑھی مگر جب تک کہ اور ایک رکعت نماز نہ پڑھے نماز کامل نہ ہوگی۔ یہ کیونکر ہے؟

جواب :- اس شخص نے نماز مغرب گھر میں پڑھ لی تھی اور بعدہٗ مسجد میں آیا جہاں جماعت کے ساتھ نماز ہو رہی تھی اس نے بھی نفل کی نیت کا اقتدا کیا اور تین رکعت نماز پڑھ لی، چونکہ تین رکعت نفل نماز درست نہیں ہے، اس لیے اور ایک رکعت ادا کرنی پڑی۔

سوال :- وہ کونسا مسافر ہے کہ باوجود رکھنے پانی کے اور نہ ہونے پیاس کے اس کو تیمم درست ہے؟

جواب :- ایک مسافر ہے جس کا کپڑا غلیظ ہے دھونا اس کا فرض ہے، اس لئے وہ کپڑا دھولیوے اور تیمم کرے۔

سوال :- ایک شخص نے قسم کھائی کہ آج چار رکعت نماز پڑھوں گا یہ کیوں کر ہے؟

جواب :- وہ شخص مسافر ہے۔ جو فجر کی نماز پڑھ کر سفر کو نکلا اور

ظہر اور عصر کی نماز میں دو رکعت قصر نماز پڑھ لیں۔

سوال :- ایک شخص کی تین عورتیں تھیں پہلی جنابت والی دوسری نفاس والی تیسری حیض والی، خاوند نے کہا جو عورت تم میں سے زیادہ پلید ہو اس کو طلاق ہے، پس طلاق کس کو ہوئی ؟

جواب :- طلاق حائضہ کو ہے کیونکہ جنابت اور نفاس کا غسل ایک ہی روز میں ہو سکتا ہے، مگر حیض کے لیے کم از کم تین روز چاہئیں۔

سوال :- ایک شخص نے کہا کہ میری باندی سے دو بچے پیدا ہوئے ہیں وہ ہر دو نہ مرد ہیں نہ عورت، نہ زندہ ہیں نہ مردہ نہ گورے ہیں نہ کالے، اس پر اس نے قسم کھائی یہ کیونکر ہے۔ ؟

جواب :- وہ ہر دو بچے جو باندی کے بطن سے پیدا ہوئے ان میں ایک مرد تھا ایک عورت، ایک زندہ تھا ایک مردہ، ایک گورا ایک کالا۔

سوال :- دہلی میں ایک شخص نے انتقال کیا، اور بنگلور میں ایک عورت اپنے خاوند پر حرام ہو گئی۔ یہ کیوں کر ہے ؟

جواب :- زید نے اپنی بیٹی کو بنگلور میں اپنے غلام کے ساتھ نکاح کر دیا۔ اور اب دہلی چلا گیا اور وہاں انتقال کیا۔ یہ غلام میراث

پدری میں آکر اس شخص کی بیٹی کا غلام بن گیا اور نکاح باطل ہوگیا۔

سوال :- ایک شخص نے کسی عورت پر نظر کی اس وقت وہ عورت اس مرد پر حرام تھی دوپہر کو حلال ہوگئی ظہر کو حرام ٹھہری، عصر کو پھر حلال ہوئی، عشاء کو پھر حرام ہوگئی، آدھی رات کو پھر حلال، صبح کو پھر حرام۔ یہ کیوں کر ہے؟

جواب :- وہ عورت کسی اور شخص کی باندی تھی، مثلاً صبح کو زید نے اس پر نظر ڈالی حرام تھی، وہی زید نے پھر دوپہر کے وقت اس کو خرید کر لیا حلال ہوگئی۔ ظہر کے وقت آزاد کر دیا حرام ہوگئی عصر کو نکاح کر لیا حلال ٹھہری، عشاء کے وقت قسم کھائی حرام ہوگئی، دوبارہ رات کو قسم کے کفارے میں غلام آزاد کر دیا پھر حلال ہوگئی، صبح کو طلاق دیدی پھر حرام ہوگئی۔

سوال :- ایک عورت نے ایک ہی دن میں تین مردوں سے مہر حاصل کر لیا، پہلے مرد سے کامل، دوسرے مرد سے آدھا، تیسرے مرد سے کامل، یہ کیونکر ہے؟

جواب :- وہ حاملہ عورت تھی، پہلے مرد نے طلاق دیدی مہر تمام لے لیا، معاً وضع حمل ہوگیا، عدت کی حاجت نہ رہی، دوسرے مرد سے نکاح کر لیا، بے دخول اسے طلاق دیدی، اس کو آدھا

مہر ملا، تیسرے نے نکاح کر لیا فوراً وہ بھی مر گیا اس لیے اس کے ترکے پورا مہر ملا۔

سوال :- ایک مرد نے اپنی عورت سے کہا نماز پڑھ، روزہ رکھ، شراب مت پی، حرام چیز مت کھا، خون مت کر، عورت نے برخلاف اس کے قسم کھائی کہ میں نماز نہ پڑھوں گی، نہ روزہ رکھوں گی، بلکہ شراب پی لی، اور مردار گوشت کھا گئی، قتل بھی کر ڈالا اب اس پر قصاص ہے نہ حد۔ یہ کیونکر ہے؟

جواب :- وہ عورت نفاس والی تھی، مسافرہ تھی، نہ اس پر نماز فرض ہے نہ روزہ۔ اور تین دن سے بھوکی تھی، اس لیے شراب اور مردار اس پر حلال ہو گیا، اور کافر حربی کو قتل کیا، قصاص بھی اس پر نہیں ہے۔

سوال :- ایک شخص نے لکھنؤ میں وفات پائی، میسور میں اسکی بیوی کو چار برس کی نمازیں اعادہ کرنا واجب ہوئیں۔ یہ کیونکر ہے؟

جواب :- ایک باندی تھی، جو میسور میں رہتی تھی، بغیر دامنی کے نماز ادا کرتی تھی، جب مالک اس کا لکھنؤ میں مر گیا چار برس کے بعد اس کو خبر پہنچی مگر اس کے صاحب کے مرتے ہی یہ آزاد ہو گئی اور بی بی ہے اس لیے چار برس کی نمازیں دہرانا واجب ہوئی۔

کو وہ کھانا حرام ہو اور دوسرے کو مکروہ، تیسرے کو حلال یہ کیونکر ہے؟

جواب :- ایک نافہم عورت اپنے بچے کو دودھ پلا رہی تھی کہ یکایک دودھ رکابی میں گرا اور اس کو مرد و عورت اور بچہ نے ملکر کھا لیا پس مرد پر حرام ہے، عورت کو مکروہ ہے، اور بچہ کو حلال ہے[1]۔

سوال :- ایک عورت کے ساتھ پانچ شخصوں نے جماع کیا، از روئے شریعت ان میں ہر ایک کو چھوڑ دینا چاہیئے دوسرے کو قتل کریں۔ تیسرے کو سنگسار کریں، چوتھے کو سو دُرّے لگا دیں، پانچویں کو انتی کوڑے ماریں۔ کہو وہ کون ہیں؟

جواب :- پہلا دیوانہ ہے، دوسرا کافر، تیسرا عورت والا، چوتھا بے عورت والا پانچواں غلام۔

سوال :- ایک شخص کو تین عورتوں کے ساتھ سفر کو جانا تھا جب تھوڑی دور گیا ایک عورت اس پر حرام ہوئی۔ جب اور دور بڑھا دوسری عورت حرام ہو گئی، جب اور آگے تیسری عورت بھی حرام ٹھہری، جب اور دور گیا تینوں عورتیں پھر حلال ہو گئیں، یہ کیونکر ہے؟

جواب :- وہ یہودی تھا، جب تینوں عورتوں کے ہمراہ شہر سے باہر نکلا ایک عورت مسلمہ ہو گئی، جب اور آگے بڑھا، دوسری ہوئی

---

[1] عورت کو بھی بلا ضرورت اپنا دودھ پینا حرام ہو گا۔ ۱۲

جب اور چلا تیسری بھی مسلمہ ہوگئی، جب اور آگے بڑھا خود مسلمان ہوگیا پھر تینوں اس پر حلال ہوگئیں۔

سوال :۔ وہ کون ہیں جو نہیں جنے گئے اور مر گئے اور وہ کون ہیں جو جنے گئے اور نہیں مرے؟

جواب :۔ پہلے آدم علیہ السلام جو نہیں جنے گئے بلکہ قدرتِ خدا سے پیدا ہوئے اور مر گئے اور دوسرے عیسیٰؑ ہیں جو جنے گئے اور اب زندہ آسمان پر ہیں۔

سوال :۔ ایک شخص نے روزہ رکھا اور عمداً کھایا، اب نہ اس پر قضا لازم ہے، نہ کفارہ، یہ کیونکر ہے؟

جواب :۔ وہ روزہ عیدین کا ہے، یا حیض ونفاس کے دن کا کیونکہ اس روز روزہ حرام ہے۔

سوال :۔ جو شخص عمداً نماز قضا کرتا ہے، اور روزہ توڑتا ہے اس کیلئے کس قدر عذاب ہے۔

جواب :۔ واسطے ایک وقت کی نماز کے چھ ہزار چار سو سال عذاب دوزخ میں گرفتار رہے گا، اور واسطے ایک روزہ، رمضان کے اس سے زیادہ عذاب پائے گا۔

تمت بالخیر